

254



آیات نمبر 120 تا 128: چونکہ یہود، نصرانی اور مشرک سب کا دعویٰ ہے کہ ہم دین ابراہیم کے پیروکار ہیں اس لئے ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں وضاحت کہ وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی اور نہ مشرک وہ خود اپنی ذات میں ایک ملت تھے اور مسلمان انہی کی پیروی کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حکمت اور صبر کے ساتھ حق کی دعوت دینے کی تلقین

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۟ۙ﴿۱۲۰﴾

بے شک ابراہیم علیہ السلام اپنی ذات میں ایک پوری امّت تھا، اللہ کا مطیع و فرمانبردار اور یکسو، وہ کبھی مشرکوں میں سے نہ تھا

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا تھا، اللہ نے اس کو منتخب کر لیا تھا اور دین کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی بھی کی تھی

وَ اٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ

ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں بھی بھلائی عطا کی تھی اور یقیناً وہ آخرت میں بھی اعلیٰ مرتبہ کے لوگوں میں سے ہوگا

ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اے پیغمبر (ﷺ)! پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ یکسو رہنے والے ابراہیم علیہ السلام کی ملت کی اتباع کرو اور وہ کبھی شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

ہفتہ کے دن کا احترام تو ہم نے ان ہی لوگوں پر فرض کیا تھا جنہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا تھا

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین ان باتوں کا قطعی فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

اُدْعُ اِلٰى

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحتوں کے ذریعے اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیجئے اور ان کے ساتھ احسن طریقہ سے بحث ومباحثہ کیجئے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ بے شک آپ کا رب اس شخص کو بھی جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہ راہ راست پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ اور اگر تم لوگ کافروں سے بدلہ لو، تو بس اسی قدر بدلہ لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ تو صبر ہی سے کام لیجئے اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور آپ ان لوگوں کی مخالفت پر غمگین نہ ہوں اور نہ ہی ان کے مکر وفریب پر اپنا دل تنگ کریں اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو گناہوں سے بچتے ہیں اور نیک روش اختیار کرتے ہیں

یہ ہدایات مکہ میں اس دور سے متعلق ہیں جب مسلمان اپنے مخالفوں کے درمیان گھرے ہوئے تھے۔ ہجرت کے بعد جب مسلمانوں کی باقاعدہ حکومت قائم ہوگئی تو جہاد کی اجازت دے دی گئی

رکوع [۱۶]

